

تفريح الخاطر

في  
منازل الشيخ سيدنا عبدالقادر

مصنف:

سيد عبدالقادر اربلي  
رحمه الله عليه

مترجم

مولانا محمد عبدالاحد قادري

قادري رضوي كُتُب خانہ : لاہور



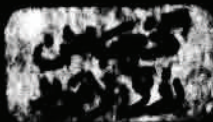
# تفہیم الحافظ

ف  
شیخ الحدیث  
مفت محمد رفیع الرحمن  
رحمۃ اللہ علیہ

مصنف:

شیخ الحدیث  
مفت محمد رفیع الرحمن  
رحمۃ اللہ علیہ

مترجم مولانا محمد عبداللہ قادری



قادر رضوی کتب خانہ

اشاعت نمبر 15

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	_____	تفریح الخاطر فی مناقب
مصنف	_____	سیدنا شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ
مترجم	_____	فضیلۃ الشیخ عبدالقادر
مقدمہ	_____	بن محی الدین اربلی رضی اللہ عنہ
کمپوزنگ	_____	مولانا محمد عبدالاحد قادری
تحریک	_____	ملک محمد محبوب الرسول قادری
ناشر	_____	عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور
قیمت	_____	چوہدری محمد ممتاز احمد قادری
	_____	چوہدری عبدالحمید قادری
	_____	66/= روپے

ملنے کے پتے

- ☆ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور
- ☆ مکتبہ جمال کرم مرکز الاولیاء دربار مارکیٹ لاہور
- ☆ شبیر برادرز اردو بازار لاہور
- ☆ اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور
- ☆ الریاض پبلشرز اردو بازار لاہور
- ☆ روحانی پبلشرز گنج بخش روڈ دربار مارکیٹ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور



## الْمَنْقَبَةُ الرَّابِعَةُ وَالْثَلَاثُونَ (۳۴)

غوث اعظم کو بقا بابا النبی کا مرتبہ حاصل تھا

روایت میں ہے کہ ایک دن حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ گھر تشریف لے گئے اور آپ کے بیٹے سید عبدالجبار بھی آپ کے پیچھے آرہے تھے۔ مگر سرکار غوث اعظم گھر پہنچنے سے پہلے ہی نظروں سے غائب ہو گئے۔ بیٹے نے گھر جا کر والدہ سے عرض کیا کہ گھر کے دروازہ تک تو قبلہ والد صاحب کے ساتھ تھا مگر میں نے آپ کو گھر میں داخل ہوتے نہیں دیکھا۔ والدہ ماجدہ نے فرمایا میرے بیٹے وہ تو پندرہ دن سے گھر میں نہیں آئے۔ تو یہ بات سنتے ہی آپ اس حجرہ کے اندر ہی ہیں۔ تو آپ آدھی رات تک دروازہ کے باہر بادب کھڑے رہے۔ آدھی رات کے بعد حضرت غوث اعظم نے حجرہ کا دروازہ کھولا اور فرمایا بیٹے عبدالجبار تجھے ہر وقت یہی خیال رہتا ہے کہ میرا گھر جانا اچھا نہیں۔ جیسا کہ تیرا خیال ہے اگر ایسا کیا جائے تو تو والد و تناسل کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ میں فی الحقیقت حجرے کی طرف آتا ہوں اور لوگ مجھے گھر جاتا ہوا بھی دیکھتے ہیں۔ جیسا کہ تو نے بھی دیکھا ہے آپ کے بیٹے یہ بات سنکر بہت خوش ہوئے۔

تو سید الجبار نے عرض کیا کہ سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کیلئے تشریف لے جاتے تو زمین آپ کے فضلات مبارکہ کو نگل جاتی تھی۔ اور آپ کا پسینہ مبارک عطر سے بھی زیادہ خوشبودار تھا اور آپ کے جسم اطہر پر کبھی مکھی نہیں بیٹھی تھی یہ سرکار



دو عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خصوصیت تھی۔ لیکن ہم آپ میں بھی یہ باتیں دیکھتے ہیں تو سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بیٹے عبدالجبار میں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات پاک میں فنا ہو گیا ہوں۔ اور مجھے بقا بالنبی کا مرتبہ حاصل ہو گیا ہے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا خدا کی قسم یہ وجود میرے نانا سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وجود ہے نہ کہ عبدالقادر کا وجود بیٹے نے پھر عرض کیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بادل سایہ کیا کرتے تھے۔ لیکن آپ میں یہ بات نہیں ہے (یعنی آپ پر بادل سایہ کیوں نہیں کرتا) فرمایا کہ اس لئے کہیں مجھے لوگ نبی نہ کہنا شروع کر دیں۔

## الْمَنْقَبَةُ الْخَامِسَةُ وَالْثَلَاثُونَ (۳۵)

### معمولات غوث اعظم

روایت میں ہے کہ سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے چھ سو پچاس شاگرد تھے۔ جو آپ سے قرآن و حدیث اور دیگر علوم کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ جس طالب علم کے پاس قلم نہ ہوتا اسے قلم عطا کرتے۔ اور جو آپ کے پاس باطنی تعلق قائم کرنے کیلئے آتا آپ اسے اپنے ہاتھ سے سلسلہ مبارک لکھ کر عنایت فرماتے تھے۔ تو جب آپ کا وضو ٹوٹا تو آپ غسل فرمایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کو دست لگ گئے جس کی وجہ سے آپ کو باون مرتبہ بیت الخلاء میں جانا پڑا تو آپ ہر دفعہ غسل فرماتے۔ کہتے ہیں کہ جب آپ کے خادم درویشوں اور فقیروں کیلئے کھانے پینے کی اشیاء بازار سے لاتے لاتے تھک جاتے تو آپ سرکار دو